40023 ـ فقيرومحتاج كوحج كى ادائيگي كےليے زكاۃ دينا

سوال

فقيرومحتاج كوحج كى ادائيگي كےليے زكاۃ دينا

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اللہ سبحانہ وتعالى نے زكاۃ كے مصاريف مندجہ ذيل فرمان ميں بيان فرمائے ہيں :

صدقات صرف فقيروں كے ليے ہيں ، اورمسكينوں كےليے ، اوران كے وصول كرنے والوں كےليے ، اوران كے ليے جن كے دل پرچائے جاتے ہوں اورگردن آزاد كرانے كےليے ، اورقرض داروں كےليے ، اوراللہ تعالى كى راہ ميں اورراہرومسافروں كےليے ہيں يہ اللہ تعالى كى جانب سے فرض كردہ ميں سے ہے اوراللہ تعالى علم وحكمت والا ہے التوبۃ (60) ۔

علماء كرام اس پرمتفق ہيں كہ اللہ سبحانہ وتعالى كے فرمان : وفى سبيل اللہ سے مراد جہاد فى سبيل اللہ ہے ۔

اورعلماء كرام كا اس ميں اختلاف ہے كہ آيا حج جہاد كے ساتھ شامل ہے كہ نہيں ؟

لھذا اكثرعلماء كرام كا كہنا ہے كہ يہ جہاد كے ساتھ خاص ہے يہ حج كو شامل نہيں ، ليكن امام احمد رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں كہ اس ميں حج بھى داخل ہے اوراس ميں مندرجہ ذيل حديث سے استدلال كيا ہے :

ام معقل رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ انہوں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كوعرض كيا مجھ پرحج فرض ہے اورابومعقل رضي اللہ تعالى عنہ كے پاس ايك جوان اونٹ ہے ، ابومعقل رضي اللہ تعالى عنہ كہنے لگے ميں نے اسے فى سبيل اللہ صدقہ كرديا ہے

تورسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے : يہ اسے دے دوتا كہ وہ اس پرحج كرے كيونكہ يہ فى سبيل اللہ ہى ہے ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (1988) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اورعبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہ کا قول ہے کہ حج فی سبیل اللہ میں سے ہے ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں اسے ابوعبیدرحمہ اللہ تعالی نے صحیح سندکے ساتھ روایت کیا ہے ۔ اھـ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (9 / 328) اورالمجموع (6 / 212)

اورشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے " الاختیارات " میں بیان کیا ہے کہ :

جس نے فریضہ حج ادا نہیں کیا اوروہ شخص فقیر ہوتواسے حج کے اخراجات دیے جائیں گے تا کہ وہ حج ادا کرسکے ۔ اھـ

دیکھیں : الاختیارات (105) یعنی اسے زکاۃ میں سے دیا جائے گا

اورفتاوی اللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب) کا فتوی ہے :

(مسلمان فقراء اشخاص کوفریضہ حج کی ادائیگي کے لیے زکاۃ ادا کرنا جائز ہے تا کہ وہ اس زکاۃ سے حج کے اخراجات کرسکیں کیونکہ یہ اللہ تعالی کے فرمان جس میں زکاۃ کے مصارف بیان ہوئے ہیں وسبیل اللہ کے عموم میں شامل ہے) اھـ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 38)۔

واللہ اعلم .